ماخوذ از الہلال

مومن کے اعمال و اعتقادات کی تصویر

ارشادِ ربانی ہے:

"اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّآ اِیَّاہُ" - الآیۃ

"تمام جہانوں میں اللہ کے سوا کوئی نہیں جس کی حکومت ہو، اس نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کو نہ پوجیں اور نہ کسی کو اپنا معبود بنائیں۔!"

اسلام نے یہ کہہ کر فی الحقیقت ان تمام ماسوا اللہ کی اطاعتوں اور فرمانبرداریوں کی بندشوں سے مومنوں کو آزاد کر دیا جن کی بیڑیوں سے تمام انسانوں کے پاؤں بوجھل ہو رہے تھے۔ اور ایک ہی جملہ میں انسانی اطاعت اور پیروی کی حقیقت اس وسعت اور احاطے کے ساتھ سمجھا دی کہ اس کے بعد اور کچھ باقی نہ رہا ـــــ یہی ہے جو اسلامی زندگی کا دستور العمل ہے اور یہی ہے جو مومن کے تمام اعمال و اعتقادات کی ایک مکمل تصویر ہے۔

اس تعلیم الٰہی نے بتلا دیا ہے کہ جتنی اطاعتیں، جتنی فرمانبرداریاں، جتنی وفاداریاں اور جسقدر بھی تسلیم و اعتراف ہے، صرف اسی وقت تک کے لئے ہے جب تک کہ بندے کی بات ماننے سے خدا کی نافرمانی نہ ہوتی ہو۔ اور دنیا والوں کے وفادار بننے سے خدا کی حکومت کے آگے بغاوت نہ ہوتی ہو۔

لیکن اگر کبھی ایسی صورت پیش آجائے کہ اللہ اور اس کے بندوں کے احکام میں مقابلہ آپڑے تو پھر تمام اطاعتوں کا خاتمہ، تمام عہدوں اور شرطوں کی شکست، تمام رشتوں اور ناطوں کا انقطاع، تمام دوستوں اور محبتوں کا اختتام ہے ـــــ اس وقت نہ تو حاکم حاکم ہے، نہ بادشاہ بادشاہ ہے، نہ باپ باپ ہے، نہ بھائی بھائی۔ سب کے آگے تمرد اور سب کے ساتھ انکار، سب کے سامنے سرکشی، سب کے ساتھ بغاوت ـــــ پہلے جسقدر فرمانبرداری تھی، اتنی ہی اب نافرمانی مطلوب ہے، پہلے جسقدر جھکاؤ تھا، اتنا ہی اب غرور۔ کیونکہ رشتے کٹ گئے اور عہد توڑ ڈالے گئے۔ رشتہ دراصل (بقیہ بر صـ ۱۵)